سلسلة الكتاب و الحكمة
20

www.KitaboSunnat.com

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

ختمِ نبوّت ﷺ کے مجرم

کتاب وسنت اور تاریخی حقائق کی روشنی میں جامع تجزیہ

تالیف

حافظ شفیق الرحمٰن زاہد

الحکمۃ

الحکمۃ انٹرنیشنل

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے اس نذرانہ عقیدت کا

انتساب

فاتحِ قادیان مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ

اور

ختمِ نبوت کے ان مجاہدین کے نام

کہ جن کی زندگی کا کل سرمایہ محبت رسول تھی

اور اس کی خاطر وہ اپنی صلاحیتیں اور آسائشیں ہی نہیں

بلکہ اپنی جانیں تک قربان کر کے ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے !!

حافظ شفیق الرحمٰن زاہد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- عقیدہ ختم نبوت قرآنی آیات کی روشنی میں 5
- عقیدہ ختم نبوت احادیث کی روشنی میں 7
- عقیدہ ختم نبوت آثارِ صحابہ اور اقوالِ سلف کی روشنی میں 10
- نیا پیغمبر آنے کی عقلی وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟ 11
- عقیدہ ختم نبوت اور اجماعِ اُمت 11
- قادیانی کافر اور زندیق کیوں؟ 12
- نبوت ورسالت کا دعویٰ 12
- اللہ تعالیٰ کی گستاخی 13
- تمام انبیاء علیہم السلام کی گستاخی 13
- نبی کریم ﷺ کی گستاخی 14
- عیسیٰ اور مریم علیہما السلام کی گستاخی 14
- قرآن مجید کی توہین 15
- احادیث مبارکہ کی توہین 15
- صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی 16
- حرمین شریفین کی توہین 16
- پوری امت مسلمہ کی تکفیر 17
- جہاد کا انکار 17
- اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال 18
- مرزا قادیانی کے بتدریج کفریہ دعوے 18
- اللہ، رسول اور قرآن کو ماننے کے باوجود قادیانی مسلمان کیوں نہیں؟ 22
- مرزا قادیانی کا قبیح کردار اور خصائل 28
- قادنیوں کی سرگرمیاں اور ہتھکنڈے 30
- قادیانیت کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟ 30
- آئینِ پاکستان میں قادیانیوں کی حیثیت 32
- قادیانی دین وملت کے دشمن 32
- قادیانیوں کے متعلق علماء امت کا فتویٰ 38
- قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ 38

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمان کا یہ بنیادی عقیدہ ہونا ضروری ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ کے آخری پیغمبر ہیں۔ آپ کے بعد سلسلہ نبوت اور سلسلہ وحی ختم ہو چکا ہے۔ آپ ﷺ کی کتاب آخری کتاب، آپ کی امت آخری امت اور آپ کا دین آخری دین ہے۔ اب جو مسلمان یہ سمجھتا ہے کہ آپ کے بعد بھی کوئی نبی آ سکتا ہے؛ اس کے زندیق کافر، مرتد اور گستاخ ہونے میں بالاتفاق کوئی شبہ نہیں ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کا تذکرہ ربِ کریم نے قرآنِ کریم میں واضح الفاظ میں فرمایا ہے:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴾ [الأحزاب: 40]

''(لوگو!) محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو (بخوبی) جاننے والا ہے۔''

اس آیت سے بخوبی واضح ہو رہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کو آخری نبی بنا کر بھیجا گیا۔ آپ کے بعد نبوت، وحی اور جبرائیل علیہ السلام کے آنے کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

خدائی فیصلہ آ جانے کے بعد بھی اگر کوئی بد بخت نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کے کذاب و مکار اور لعین و دجال ہونے میں کوئی شک نہیں رہ جاتا۔

قادیانیوں کے بارے میں دنیا کے تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ وہ اپنے اسلام مخالف مخصوص خیالات ونظریات کی وجہ سے مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں ہیں۔ اسلام کو بدنام کرنے اور اسلامی شعائر اور مسلمانوں کے حقوق پر غاصبانہ قبضہ جمانے کے لیے اسلام مخالف طاقتوں کے سہارے پوری دنیا میں قادیانیوں نے اپنی ناپاک تحریک چھیڑ رکھی ہے۔ واضح ہو کہ فتنۂ قادیانیت کوئی نیا فتنہ نہیں ہے، اب اس ناسور کی عمر سوا سو سال سے اوپر ہو چکی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ جوں جوں وقت گزر رہا ہے یہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جا رہے ہیں۔ جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ خود کو مظلوم ثابت کر کے اور انسانی حقوق کا ڈھونگ رچا کر لوگوں کی ہمدردیاں سمیٹنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ المیہ یہ ہے کہ ان کے خیر خواہوں میں ایک طویل فہرست نام نہاد مسلمانوں کی ہے، جن کے لیے 'اسلام' سے تعلق ظاہر کرنا کبھی عزت و سعادت کا باعث رہا ہی نہیں ہے بلکہ جب بھی کوئی فتنہ رونما ہوتا ہے تو یہ ذہنی معذور لبرلز و سیکولرز ہمیشہ اسلام کے مخالف کیمپ میں ہی پائے جاتے ہیں۔ ان کی ہی دانش خوریوں اور مذموم کاوشوں کے باعث قادیانیت روز بروز اپنے بال و پر نکالتی ہی جا رہی ہے۔ حالانکہ یہ صرف دِین کے ہی نہیں بلکہ ملک و وطن کے بھی بہت بڑے دشمن ہیں اور آئینِ پاکستان کے غدار ہیں، جس کی وضاحت آپ آئندہ سطور میں بالتفصیل ملاحظہ فرمائیں گے۔

عقیدہ ختم نبوت:

عقیدہ ختم نبوت سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم محمد عربی ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس جہاں میں بھیج کر بعثت انبیا کا سلسلہ ختم فرما دیا ہے۔ اب آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی مبعوث نہیں ہوگا اور جو کوئی بھی آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے گا وہ کذاب، زندیق، کافر اور واجب القتل مرتد ہے۔

نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کا ثبوت قرآن مجید کی تقریباً ایک سو آیات اور تقریباً دوسو دس احادیث سے ملتا ہے۔

عقیدہ ختم نبوت قرآنی آیات کی روشنی میں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾﴾ [الأحزاب: ٤٠]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''(لوگو!) محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول اور خاتم النّبیین ہیں، اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔''

دوسری آیت میں فرمایا:

﴿ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا ﴾ [المائدہ : ۳]

''آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔''

تیسری آیت میں فرمایا:

﴿ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا ﴾ [الأعراف :۱۵۸]

''(اے محمد!) کہہ دیجیے کہ اے انسانو! میں تم سب کی طرف اس خدا کا پیغمبر ہوں۔''

چوتھی آیت میں فرمایا:

﴿ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ﴾ [سبا : ۲۸]

''ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے خوشخبریاں سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔''

پانچویں آیت میں فرمایا:

﴿ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیْتُکُمْ مِّنْ کِتٰبٍ وَّ حِکْمَةٍ ثُمَّ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰی ذٰلِکُمْ اِصْرِیْ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَکُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۱﴾ ﴾ (آل عمران : ۸۱)

''جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب و حکمت سے دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تمہارے لیے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا کہ ہمیں اقرار ہے۔ فرمایا: تو اب گواہ رہو اور میں خود بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔"

عقیدہ ختم نبوت احادیث کی روشنی میں

①:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً)) ❶

"پہلے انبیاء علیہم السلام ایک خاص قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے اور مجھے تمام انسانوں کی طرف نبی بنا کر مبعوث کیا گیا ہے۔"

②:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((وَإِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهٗ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ)) ❷

"میری اُمت میں تیس بڑے جھوٹے پیدا ہوں گے، جن میں سے ہر ایک کا یہ دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی ہے، حالانکہ میں خاتم النّبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

③:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ كَانَ مِنْ بَعْدِي نَبِيٌّ، لَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ)) ❸

"اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا، تو عمر بن خطاب ہوتے۔"

④:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

---

❶ صحيح البخاري: ٣٣٥

❷ صحيح: سنن أبي داود: ٤٢٥٢ .

❸ صحيح: مستدرك حاكم: ٤٤٩٥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُولُونَ: يَا مُحَمَّدُ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ الأَنْبِيَاءِ)) ❶

''(تمام نبیوں سے ملنے کے بعد آخر میں) قیامت کے روز لوگ محمد ﷺ کے پاس آئیں گے اور کہیں گے: اے محمد! آپ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔''

⑤: ...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((أَنَا مُحَمَّدٌ، وَأَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِي الْكُفْرَ، وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَأَنَا الْعَاقِبُ)) ❷

''میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی (مٹانے والا) ہوں کہ میرے ذریعہ سے کفر کو مٹایا جائے گا، میں حاشر ہوں کہ میرے بعد حشر برپا ہوگا، اور میں عاقب ہوں۔''

عاقب سے مراد آخری ہے، یعنی آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

⑥: ...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ، وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ)) ❸

''میں آخری نبی ہوں، اور میری مسجد (نبوی) آخری مسجد ہے۔''

⑦: ...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي، كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى بَيْتًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ، إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ

---

❶ صحيح البخاري: ٤٦١٢.

❷ صحيح البخاري: ٣٥٣٢، صحيح مسلم: ٢٣٥٤.

❸ صحيح مسلم: ١٣٩٤.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

يَطُوفُونَ بِهِ، وَيَعْجَبُونَ لَهُ، وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ؟ قَالَ: فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّينَ)) ❶

''میری اور مجھ سے پہلے نبیوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی آدمی نے ایک گھر بنایا، بہتر اور خوبصورت بنایا، سوائے ایک گوشے میں ایک اینٹ کے۔ لوگ اس گھر کو گھوم پھر کر دیکھتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھی گئی (کہ اس کی خوبصورتی مکمل ہو جاتی) اب میں ہی وہ اینٹ ہوں، میں آخری نبی ہوں۔''

⑧:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((وَأُرْسِلْتُ اِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ)) ❷

''مجھے تمام مخلوقات کی طرف بھیجا گیا ہے اور مجھ پر نبوت ختم کر دی گئی ہے۔''

⑨:...... نبی ﷺ نے فرمایا:

((لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ)) قَالُوا: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: ((الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ)) ❸

''نبوت میں سے (میری وفات کے بعد) کچھ باقی نہ رہے گا مگر خوش خبریاں رہ جائیں گی۔'' لوگوں نے عرض کیا: خوشخبریاں کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اچھے خواب۔''

نبی ﷺ نے فرمایا:

⑩:...... ((إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ)) ❹

''یقیناً قیامت سے قبل جھوٹے آئیں گے، ان سے بچ کر رہنا۔''

---

❶ صحيح البخاري: ٣٥٣٥۔ صحيح مسلم: ٢٢٨٦ .

❷ صحيح مسلم: ٥٢٣ . ❸ صحيح البخاري: ٦٩٩٠ .

❹ صحيح مسلم: ١٨٢٢ .

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ ختمِ نبوت آثارِ صحابہ اور اقوالِ سلف کی روشنی میں

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے خلیفہ بننے کے بعد لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّهُ لَا كِتَابَ بَعْدَ الْقُرْآنِ وَلَا نَبِيَّ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ ." ❶

''اے لوگو! قرآن کے بعد نہ کوئی کتاب ہے اور نہ محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی ہے۔''

❀:...... امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے زمانے میں ایک آدمی نے نبوت کا دعویٰ کیا اور لوگوں سے مہلت مانگی کہ وہ اپنی نبوت کی نشانیاں پیش کرے گا، تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا:

"مَنْ طَلَبَ مِنْهُ عَلَامَةً فَقَدْ كَفَرَ لِقَوْلِهِ ﷺ: ((لَا نَبِيَّ بَعْدِي))" ❷

''جس نے اس سے نبوت کی دلیل طلب کی اس نے کفر کیا، اس لیے کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے: ''میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

❀:...... امام خطیب بغدادی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں:

"كُلُّ مَنْ أَقَرَّ بِنُبُوَّةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ أَقَرَّ بِأَنَّهُ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ وَأَقَرَّ بِتَأْبِيدِ شَرِيعَتِهِ وَمَنْعِهَا مِنْ نَسْخِهَا ." ❸

''جو کوئی بھی ہمارے نبی محمد ﷺ کی نبوت کا اقرار کرے وہ اس بات کا بھی اقرار کرے گا کہ آپ خاتم الانبیاء والمرسلین ہیں، آپ کی شریعت ابدی ہے اور منسوخ ہونے سے محفوظ ہے۔''

---

❶ البداية: ۹/ ۱۹۹ . ❷ مناقب امام أبي حنيفة: ۱/ ۱٦۱ .

❸ أصول الدين، ص: ۱٦۲ .

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیا پیغمبر آنے کی عقلی وجوہات کیا ہو سکتی ہیں؟

پیغمبر روز بروز پیدا نہیں ہوتے، نہ یہ ضروری ہے کہ ہر قوم کے لیے ہر وقت ایک الگ پیغمبر ہو۔ دراصل ایک نبی کے بعد دوسرے نبی کی بعثت کے کچھ بنیادی اسباب ہیں جو کہ یہ ہیں:

- پہلے پیغمبر کی تعلیمات و ہدایات مٹ گئی ہوں اور اُس کو پھر نئے سرے سے پیش کرنے کی ضرورت ہو۔
- پہلے پیغمبر کی تعلیم مکمل نہ ہو اور اس میں ترمیم یا اضافہ کی ضرورت ہو۔
- پہلے پیغمبر کی تعلیم ایک خاص قوم تک محدود ہو اور دوسری قوموں کے لیے دوسرے پیغمبر کی ضرورت ہو۔
- پہلے پیغمبر کی مدد کے لیے دوسرا پیغمبر بھیجا جائے۔
- پہلے نبی کی شریعت اپنے وقت کے تقاضوں کے مطابق ہوتی ہے، بعد کے ادوار کی ضروریات اور تقاضوں کی تکمیل کی صلاحیت اس میں نہیں ہوتی، اللہ تعالی نئے نبی کی بعثت کے ذریعہ اس کا انتظام فرماتا اور ایسی شریعت نازل فرماتا ہے جو اپنے اندر حالیہ تقاضوں کی تکمیل کی صلاحیت رکھتی ہو۔

ان میں سے ایک بھی وجہ اب باقی نہیں رہی، اسی بنا پر نبی محمد بن عبد اللہ ﷺ کو خاتم النّبیین کہا گیا ہے (یعنی سلسلہ نبوت کو ختم کر دینے والا) اب دنیا کو کسی دوسرے نبی کی ضرورت ہرگز نہیں۔

عقیدہ ختمِ نبوت اور اجماع اُمت

❁:......امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اُمت کا اس بات پر اجماع ہے کہ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی ہوگا اور نہ رسول، اس عقیدہ میں کوئی تاویل و تخصیص نہیں اور اس کا منکر یقیناً اجماعِ اُمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا منکر ہے۔'' ❶

❁:.....علامہ سید محمود آلوسی رحمہ اللہ خاتم النّبیین کی توضیح اس طرح بیان کرتے ہیں:

''جو شخص عقیدہ ختمِ نبوت کا انکاری ہو اس کو کافر قرار دیا جائے گا اور اگر وہ اس پر اصرار کرے تو اس کو قتل کیا جائے گا۔'' ❷

عقیدہ ختم نبوت کے متعلق اہم نکات:

- لوگوں میں سب سے بڑا گمراہ اور منحرف وہ آدمی ہے جو ختمِ نبوت کا انکار کرے۔
- عقیدہ ختمِ نبوت سورج اور دِن کی روشنی سے زیادہ واضح ہے لہٰذا عقیدہ ختمِ نبوت کی صرف دلیل مانگنے سے ہی انسان کافر ہو جاتا ہے۔
- ایمان بالرسول میں سب سے بڑا کفر اور شرک عقیدہ ختمِ نبوت میں کسی کو شریک کرنا ہے۔

قادیانی کافر اور زندیق کیوں؟

مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کو نبی ماننے والے زندیق کافر اور مرتد ہیں۔ جس کی وجہ اس کے کفر پر مبنی درج ذیل دعوے اور گستاخیاں ہیں:

❶:......نبوت ورسالت کا دعویٰ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کی تکمیل ہو چکی ہے۔ پوری امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی قسم کا دعویٰ نبوت کھلا کفر ہے بلکہ عقیدہ ختم نبوت میں ذرہ برابر شک، معمولی لاپروائی ایک مسلمان کو کفر وارتداد کی گہرائیوں تک پہنچا دیتی ہے۔

مرزا قادیانی کا کھلے لفظوں میں دعویٰ نبوت:

① سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (روحانی خزائن: ۲۳۱/۱۸)

---

❶ الاقتصاد فی الاعتقاد، ص: ۱۲۳.

❷ روح المعانی: ۲۲/ ۳۹.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② میں رسول بھی ہوں، نبی بھی ہوں اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا ہوں۔
(روحانی خزائن: ۲۱۱/۱۸)

2:......اللہ تعالیٰ کی گستاخی

① اللہ تعالیٰ نماز پڑھتا، روزے رکھتا، سوتا، جاگتا، دستخط کرتا، بھول جاتا، مجامعت کرتا، جنتا ہے اور اس کے جسم کی تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ (البشریٰ: ۹۷/۲)

② مرزا قادیانی کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ ہے۔ (تذکرہ: ۱۶۸)

③ مرزا پر کشف کی حالت طاری ہوئی کہ گویا مرزا عورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سے رجولیت (صحبت) کی قوت کا اظہار فرمایا۔ (اسلامی قربانی: ۳۴)

④ اللہ تعالیٰ کا بیٹا اور بیوی ہونے کا دعویٰ۔ (البشریٰ: ۹۷/۲)

⑤ خالق کائنات ہونے کا دعویٰ۔ (مکاشفات مرزا: ۱۰)

3:......تمام انبیاء علیہم السلام کی گستاخی

① مرزا کہتا ہے کہ میں آدم ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحاق ہوں، میں یعقوب ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں، میں محمد ہوں۔ (حقیقۃ الوحی: ۵۲۱)

② میری آمد سے ہر نبی زندہ ہوگیا اور ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔
(روحانی خزائن: ۲۹۰/۱۸)

③ شیطانی کلمے کا دخل کبھی انبیاء اور رسولوں کی وحی میں بھی ہو جاتا ہے۔
(روحانی خزائن: ۴۳۹/۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4: ...... نبی کریم ﷺ کی گستاخی

① محمد ﷺ کے تمام کمالات مرزا قادیانی میں ہیں۔ (کلمۃ الفصل:۱۱۳)

② محمد ﷺ کو تین ہزار اور مجھے تین لاکھ معجزات دیے گئے۔ (حقیقۃ الوحی: ٦٧)

③ خدا تعالیٰ نے محمد ﷺ کے چھپانے کے لیے ایک ایسی ذلیل جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی۔

(روحانی خزائن: ۲۰۵/۱۷)

5: ...... عیسیٰ اور مریم علیہما السلام کی گستاخی

① یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا اس کا سبب تو یہ تھا کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ (روحانی خزائن: ۲۹۱/۱۸)

② سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تین دادیاں اور نانیاں زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔

(روحانی خزائن: ۲۹۱/۱۱)

③ مرزا کے بقول 1891ء میں اس کے خدا نے بتایا تھا کہ مسیح بن مریم رسول اللہ فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدہ کے موافق تو آیا ہے۔

(تذکرہ: ۱۴۸، چوتھا ایڈیشن)

④ عیسیٰ کو گالی دینے، بدزبانی کرنے اور جھوٹ بولنے کی عادت تھی اور چور بھی تھے۔

(ضمیمہ انجام آتھم: ۵،٦)

⑤ مرزا کی ایک کتاب میں لکھا ہے:

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو

اس سے بہتر غلام احمد ہے

(دافع البلاء: ۲۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ مریم کے یوسف نجار نامی شخص سے ناجائز تعلقات تھے، جس کے نتیجے میں ان کو حمل ہوا۔ (روحانی خزائن: ۱۴/ ۳۰۰)

6: ......قرآن مجید کی توہین

① قرآن مجید خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔ (تذکرہ: ۷۷، طبع چہارم)

② میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر۔

(روحانی خزائن: ۱۷/ ۲۰۵)

③ قرآن شریف میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریقے استعمال کر رہا ہے۔ (ازالہ اوہام: ۲۸، ۲۹)

④ میں قرآن کی غلطیاں نکالنے آیا ہوں جو تفسیروں کی وجہ سے واقع ہو گئی ہیں۔

(ازالہ اوہام: ۳۷۱)

⑤ قرآن مجید زمین پر سے اٹھ گیا تھا، میں قرآن کو آسمان پر سے لایا ہوں۔

(ازالہ اوہام: ۳۸۰)

مرزا قادیانی کا مرید لکھتا ہے کہ:

پہلی بعثت میں محمد ہے تو اب احمد ہے
تجھ پہ پھر اترا ہے قرآن رسول قدنی

(الفضل 16 اکتوبر 1922)

7: ......احادیث مبارکہ کی توہین

میرے دعوے کی بنیاد حدیث نہیں، بلکہ قرآن اور وحی ہے، جو میرے پر نازل ہوئی۔ ہاں! تائیدی طور پر وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں، جو قرآن شریف کے مطابق ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردّی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔

(اعجاز احمدی:۳۰،۳۱،روحانی خزائن:۱۹/۱۴۰)

8:......صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی

① زندہ علی جو تم میں موجود ہے اس کو چھوڑ کر مردہ علی رضی اللہ عنہ کو تلاش کرتے ہو۔

(ملفوظات:۱/۴۰۰)

② ابو ہریرۃ غبی اور ردا چھی نہیں رکھتا تھا۔ (روحانی خزائن:۱۹/۱۲۷)

③ فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں ان میں سے ہوں۔ (روحانی خزائن:۱۹/۲۱۷)

④ میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے، 100 حسین ہر وقت میری جیب میں ہیں۔

(روحانی خزائن:۱۸/۴۷۷)

⑤ میں خدا کا کشتہ ہوں اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے، پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔ (اعجاز احمدی:۸۱)

9:......حرمین شریفین کی توہین

دنیا کے تمام شہروں میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سب سے افضل ہیں، لیکن ان مقدس شہروں کی حرمت بھی مرزا سے محفوظ نہیں رہی۔ کہتا ہے:

① مکہ مکرمہ کی بجائے اب قادیان حج کا درجہ رکھتا ہے۔ (الفضل:۱۱دسمبر۱۹۳۲)

② جو فائدہ حج سے مقصود ہے اب وہ قادیان کے سالانہ جلسہ پر ہی آ کر اٹھایا جا سکتا ہے۔

(برکات خلافت:۵/۳)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10:...... پوری امت مسلمہ کی تکفیر

① مرزا کہتا ہے جو میرے مخالف تھے اُن کا نام عیسائی، یہودی اور مشرک رکھا گیا ہے۔
(روحانی خزائن: ۱۸/ ۳۸۲)

② کنجریوں کی اولاد میری دعوت کی تصدیق نہیں کرتی۔ (روحانی خزائن: ۵/ ۵۴۷)

③ ہمارے دشمن جنگلوں کے خنزیر ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔
(روحانی خزائن: ۱۴/ ۵۳)

④ جس نے میرے سے دشمنی اور مخالفت کی وہ جہنمی ہے۔ (تذکرہ: ۱۶۸، طبع دوم)

11:...... جہاد کا انکار

قرآن مجید کی بے شمار آیات اور احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ جہاد اسلام کا ایک بڑا اہم فریضہ اور کوہان ہے، لیکن مرزا قادیانی نے انگریز کی خوشنودی میں نہ صرف جہاد کے حرام ہونے کا فتویٰ دیا بلکہ جہاد کرنے والوں کو غلیظ گالیاں بھی دی ہیں۔

۱:...... جو شخص میری بیعت کرتا اور مجھے مسیح موعود مانتا ہے اسی روز سے اس کو عقیدہ رکھنا پڑتا ہے کہ اس زمانے میں جہاد قطعاً حرام ہے۔ (مجموعہ اشتہارات: ۳/ ۴۰۸)

۲:...... میری عمر کا اکثر حصہ سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گزرا ہے۔ میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں وہ مسلمانوں کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔ (تریاق القلوب: ۲۸، ۲۷۔ روحانی خزائن جلد: ۱۵/ ۱۵۵، ۱۵۶)

دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ: ۴۱ از مرزا غلام احمد قادیانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کی مقدس اصطلاحات کا ناجائز استعمال

① ام المومنین کی اصطلاح کا استعمال مرزا غلام احمد قادیانی کی بیوی کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ اصطلاح حضرت نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کے لیے مخصوص ہے۔

② سیدۃ النساء کی اصطلاح بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی بیٹی کے لیے استعمال کی جاتی ہے حالانکہ حدیث پاک کی رُو سے یہ اصطلاح صرف خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے لیے مخصوص ہے۔

مرزا قادیانی کے بتدریج کفریہ دعوے

تمام نبیوں نے نبوت یا رسالت کا ایک ہی دعویٰ کیا ہے، قرآن کریم میں جتنے بھی انبیاء کا ذکر ہے ان میں سے کسی نبی کے بارے میں یوں نہیں ملتا کہ اسے تدریجاً نبوت ملی ہو کہ پہلے اس نے مجدد اور ملہم ہونے کا دعویٰ کیا ہو اور پھر امامِ زمان اور محدّث ہونے کا دعویٰ کیا ہو، پھر ترقی کرتے کرتے نبوت ورسالت کا دعویٰ کیا ہو، اور نہ ہی اللہ کا کوئی نبی ظلی بروزی ناقص نبی ہوا ہے، مگر مرزا قادیانی نے دعوائے نبوت کئی دعووں سے گذرنے کے بعد کیا، ابتداء میں وہ صرف الہام کا مدعی تھا، پھر مجدد ہونے کا دعویٰ کیا، بعد ازاں مثیل مسیح بنا، مسیح بن مریم بنا، مہدی اور امام زماں ہونے کا دعویٰ کیا اور چلتے چلتے نبوت کے دعوے تک پہنچا اور کئی بار اسے اپنے پچھلے عقائد اور مسلک کو ترک کرنا پڑا، دراصل مرزا قادیانی کا یہ دعویٰ ہی اس کے جھوٹے ہونے کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ اسے تدریجی طور پر نبوت ملی ہے، کیونکہ انبیاء کبھی تدریجاً نبی نہیں بنے کہ انہیں نبوت ملتے ملتے کئی سال لگے ہوں، نبوت تدریجی مراحل سے گذرنے کا نام نہیں، نبوت ایک ہی وقت میں عطا ہوتی ہے۔

مرزا کی پیدائش:

1840ء میں مرزا غلام احمد بن غلام مرتضیٰ مغل ہندوستان کے ضلع گورداس پور (مشرقی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پنجاب) کے ایک قصبہ ''قادیان'' میں پیدا ہوا۔ (تریاق القلوب:٦٨، روحانی خزائن:١٥/ ٢٨٣)

مرزا قادیانی کے چند اہم دعوے یہ ہیں:

①:...... 1880ء میں ملہَم (جسے الہام ہوتا ہو) ہونے کا دعوٰی:

مرزا قادیانی نے 1880ء بمطابق 1297ہجری میں اپنی پہلی کتاب ''براہینِ احمدیہ'' شائع کی، اس نے دعویٰ کیا کہ یہ کتاب اس نے اللہ کی طرف سے مجدد اور ملہم و مامور ہو کر لکھی ہے۔ (برکات الدعاء:38)

نوٹ:...... پوری انسانی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اللہ تعالٰی کی طرف سے مبعوث ہونے والے کسی بھی نبی یا پیغمبر نے کبھی کوئی کتاب نہیں لکھی، کیونکہ وہ جن عقائد وتعلیمات کی تبلیغ و اشاعت کے لیے مبعوث کیے جاتے تھے وہ اللہ ہی کی جانب سے ان کو ملتی ہوتی تھیں وہ اپنی طرف سے تشریع، یعنی شریعت کا کوئی حکم خود سے بنانے کا اختیار نہیں رکھتے تھے۔ لہٰذا مرزے کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی بات کافی ہے کہ نہ صرف یہ کذب و افترا سے بھرے ہوئے بہت سے رسالوں کا مصنف ہے بلکہ اس نے اپنی ذاتی ہی دِین سازی کی ہوئی تھی۔

②:...... 1882ء میں احمد اور نذیر ہونے کا دعویٰ:

مرزا قادیانی کے مطابق اس کے خدا نے اسے 1882 میں ایک طویل الہام عربی زبان میں کیا اس کے ابتدائی الفاظ یہ ہیں:

يَا اَحْمَدُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ مَارَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۔ لِتُنْذِرَ قَوماً مَا اَنْذَرَ آبَائُهُمْ .

''اے احمد! خدا نے تجھ میں برکت رکھ دی ہے۔ جو کچھ تو نے چلایا یہ تو نے نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا۔ خدا نے تجھے قرآن سکھلایا تا کہ تو ان لوگوں کو ڈراوے جن کے باپ دادے ڈرائے نہیں گئے۔''

(تذکرہ۔ مجموعہ کشوف والہامات مرزا قادیانی:٣٥، چوتھا ایڈیشن)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

③:...... 1882ء میں مجدد ہونے کا دعویٰ۔

تیرہویں صدی کے اخیر میں مزید کہتا ہے:

"خدا تعالیٰ نے الہام کے ذریعہ سے مجھے خبر دی کہ تو اس صدی کا مجدد ہے۔"

(کتاب البریہ:۱۸۳،روحانی خزائن:۲۰۱/۱۳)

④:...... 1883ء میں آدم، مریم، اور احمد ہونے کا دعویٰ۔

مرزا قادیانی کے بقول اس کے خدا نے 1883ء میں اسے یوں مخاطب کیا:

يَا آدمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ يَا مَرْيَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ يَا أَحْمَدُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ نَفَخْتُ فِيكَ مِنْ لَدُنِّى رُوحَ الصِّدْقِ .

"اے آدم! اے مریم! اے احمد! اور جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے جنت میں یعنی نجات حقیقی کے وسائل میں داخل ہو جاؤ، میں نے اپنی طرف سے سچائی کی رُوح تجھ میں پھونک دی ہے۔"

(تذکرہ۔ مجموعہ کشوف والہامات مرزا قادیانی:۵۵، چوتھا ایڈیشن)

نہ جانے ان عربی الفاظ میں "جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے" کن الفاظ کا ترجمہ ہے؟ اور جنت کا ترجمہ "نجات کے حقیقی وسائل" کس لغت میں ہے؟

⑤:...... 1884ء میں رسالت کا دعویٰ۔ (تذکرہ:۱۲۹،روحانی خزائن:۳۵۳/۱۷)

⑥:...... 1886ء میں توحید وتفرید کا دعویٰ

الہام:......تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں۔ (تذکرہ:۴۳۶،دوسرا ایڈیشن)

⑦:...... 1891ء میں مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ۔ (تذکرہ: ۱۳۸، چوتھا ایڈیشن)

⑧:...... 1891ء میں مسیح بن مریم ہونے کا دعویٰ

خدا نے اسے کہا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا جَعَلْنَاكَ الْمَسِيحَ بْنَ مَرْيَمَ

''ہم نے تجھے مسیح بن مریم بنایا۔'' (تذکرہ:۱۴۹، چوتھا ایڈیشن)

⑨:...... 1892ء میں صاحبِ کُنْ فَیَکُون ہونے کا دعویٰ۔

(تذکرہ:۲۰۳، تیسرا ایڈیشن)

⑩:...... 1894ء مسیح موعود اور مہدی ہونے کا دعویٰ

خدا نے اس سے یوں کہا:

''خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ وہ مسیح موعود اور مہدی مسعود جس کا انتظار کرتے ہیں وہ تُو ہے۔'' (تذکرہ:۲۰۹ چوتھا ایڈیشن)

⑪:...... 1897ء میں مرزا غلام احمد خود مدعیِ نبوت پر لعنت بھیجتا ہے۔

(مجموعہ اشتہارات:۲/۲)

⑫:...... 1898ء میں امام زماں ہونے کا دعویٰ

(ضرورۃ الامام:۲۴، روحانی خزائن:۴۹۵/۱۳)

⑬:...... 1899ء میں ظلی بروزی نبوت کا دعویٰ

''تمام کمالات محمدی نبوت کے ساتھ میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں تو پھر کونسا الگ انسان ہوا، جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا۔''

(روحانی خزائن:۲۱۲/۱۸)

⑭:...... 1901ء تا 1908ء میں مستقل صاحب شریعت نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ

(حقیقۃ الوحی:۱۰۱)

مرزا قادیانی نے مذکورہ بالا دعووں کے علاوہ بے شمار اور بھی دعوے کیے ہیں جیسا کہ محدث، خلیفہ الٰہی، میکائیل، بیت اللہ، حجر اسود ہونے کے ساتھ ساتھ ہندوؤں کے کرشن اور حاملہ ہونے جیسا مضحکہ خیز دعویٰ بھی کیا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا قادیانی کی وفات:

مرزا قادیانی وبائی ہیضہ کا شکار ہوا اور 26 مئی 1908ء کو اِسہال کے مرض میں مبتلا رہ کر لاہور میں مر گیا اور قادیان میں دفن ہوا۔ اس طرح دنیا قادیانیوں کے نام نہاد مسیح اور مہدی کے وجود سے پاک ہوگئی۔ واضح رہے کہ مرزے کی موت لیٹرین میں ہوئی تھی۔

اللہ، رسول اور قرآن کو ماننے کے باوجود قادیانی مسلمان کیوں نہیں؟

تعلیم یافتہ دوستوں کی طرف سے عموماً یہ سوال کیا جاتا ہے کہ قادیانی کہتے ہیں:

جناب! ہم تو قرآن و سنت کو ماننے والے مسلمان ہیں، ہم پر کفریہ الزامات کیوں لگائے جاتے ہیں؟ حالانکہ:

1. ہم اللہ کو ایک مانتے ہیں۔
2. ہم قرآن کو اپنی کتاب مانتے ہیں۔
3. ہم جناب محمد عربی ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں۔
4. ہم فرامین رسول ﷺ کو احادیث مانتے ہیں۔
5. ہم کلمہ طیبہ "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پڑھتے ہیں۔
6. ہم کعبہ شریف کو اپنا قبلہ مانتے ہیں۔
7. ہم پانچوں فرض نمازیں پڑھتے ہیں۔
8. ہم نمازِ جمعہ پڑھتے ہیں۔
9. ہم رمضان شریف کے روزے رکھتے ہیں۔
10. ہم حج کرتے ہیں۔
11. ہم اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12 ہم عید الفطر اور عید الاضحیٰ مناتے ہیں۔

جناب! پھر ہم کافر کیسے ہو گئے؟ ہمارے سارے کام اور سارے عقائد تو مسلمانوں والے ہیں!! سادہ لوح دوست مسلمان بھی سمجھتے ہیں کہ جناب! بات تو قادیانیوں کی معقول ہے۔(نعوذ باللہ)

اس کا جواب یہ ہے کہ قادیانی مسلمانوں کے لباس اور روپ میں انگریز کی خوشنودی اور اپنی نفسانی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے ایسا کرتے ہیں، ورنہ ان کے کفریہ اعمال اور دعوے تو سب کے سامنے ہیں،خود ان کی کتابوں میں ان کی بکواسات موجود ہیں، جسے آپ اس کتابچے میں پڑھ کر خود بھی سمجھ سکتے ہیں کہ قادیانی نہ صرف کافر بلکہ زندیق کافر، مرتد اور سب سے بڑے گستاخ رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ، رسول کائنات محمد عربی ﷺ، دین اسلام اور اہل اسلام سے جب تک سچی دِلی محبت نہیں ہوگی تب تک اسلام و ایمان کا ظاہری لباس اور خول کچھ فائدہ نہ دے گا۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر وہ شخص جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے وہ خلوت میں بیٹھ کر اپنے ایمان کو چیک کر کے دیکھ لے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور رسول کائنات محمد عربی ﷺ کے احکامات کو کس قدر مانتا ہے؟ ان دونوں کے مقابلے میں کتنوں کو کیا مقام دیتا ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ ان (اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ) کو اپنا سب کچھ ماننے کے باوجود کسی اور کو بھی ان کے مقابل تسلیم کر رہے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر ایمان خطرے میں ہے۔رہا قادیانیوں کا مسلمان ہونے کا دعویٰ تو یہ صرف سادہ لوح مسلمانوں کو پھانسنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ حالانکہ آپ نے ان کی ظاہری و باطنی خباثتیں اور غلط عزائم ملاحظہ فرما لیے ہیں، جس کو نیچے دی گئی دو مثالوں سے مزید سمجھ سکتے ہیں:

مسلمانوں کے رُوپ میں دو یہودی:

سلطان نورالدین زنگی کے دور میں دو یہودی جاسوس مدینہ منورہ میں رہتے تھے تاکہ وہ (نعوذ باللہ) سرنگ کے ذریعے نبی کریم ﷺ کے جسم اطہر کو نکال کر لے جائیں، وہ دونوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کا روپ دھار کر اہل مدینہ میں گھل مل گئے، وہ سارا دن مسجد نبوی میں عبادات (نماز، روزہ اور صدقات) کرتے اور رات کو اپنا کام کرتے، آخر کار ان کے غلط عزائم پکڑے گئے تو میرا ایسے لوگوں سے سوال ہے کہ وہ دونوں جاسوس یہودی کس کو اپنی کتاب مانتے تھے؟

''قرآن کو۔''

وہ کس کی نبوت کا اعلان کرتے تھے؟

''رسول اللہ ﷺ کی۔''

وہ کس کے فرامین کو احادیث کہتے تھے؟

''رسول اللہ ﷺ کے۔''

وہ مسلمانوں کے سامنے کون سا کلمہ طیبہ پڑھتے تھے؟

" لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ "

کیا وہ نمازیں پڑھتے تھے؟

''جی ہاں۔''

وہ کہاں نمازیں پڑھتے تھے؟

''مسجد نبوی میں۔''

وہ کس کے پیچھے نمازیں پڑھتے تھے؟

''امام مسجد نبوی ﷺ کے پیچھے۔''

وہ نمازِ جمعہ پڑھتے تھے؟

''جی ہاں۔''

وہ وہاں بیٹھ کر صدقہ خیرات کرتے تھے؟

''جی ہاں۔''

وہ کس کتاب کی تلاوت کرتے تھے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''قرآنِ مجید۔''

وہ دن میں کتنے فرض نمازوں کے قائل تھے؟

''پانچ۔''

وہ فجر کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟

''چار۔''

وہ ظہر کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟

''دس۔''

وہ عصر کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟

''چار۔''

وہ مغرب کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟

''پانچ۔''

وہ عشاء کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟

''نو۔''

کیا وہ دیگر اسلامی شعائر اور اسلامی اصطلاحات کو مانتے اور استعمال کرتے تھے؟

''جی ہاں۔''

تو کیا وہ مسلمان ہوئے؟

جواب ہوگا:

استغفراللہ، معاذ اللہ، پکے کافر، پکے مردود ہیں۔

مسلمانوں کے لباس میں زندیق کافر:

سوال یہ ہے کہ اگر قادیانی کافر، مسلمان کا روپ دھار کر مسلمانوں میں گھس جائے تو کیا وہ مسلمان ہوگا؟ کیونکہ جو شخص مرزا قادیانی ملعون کو رسولِ اکرم ﷺ کی جگہ آخری نبی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تسلیم کرے، مرزا قادیانی کی بکواسیات کو وحی الٰہی قرار دے۔ مرزا قادیانی کی باتوں کو قرآن اور احادیثِ رسول کہے، قادیان کو حرمین شریفین کا مقام دے، مرزا قادیانی کے کفر پر مبنی دعوے تسلیم کرے، مرزا قادیانی کی بیوی کو اُم المؤمنین اور اس کے ماننے والوں کو صحابہ کہے۔ (نعوذ باللہ) اگر ایسا شخص مسلمانوں والا لباس پہن کر ہماری صفوں میں آ گھسے تو کیا ہم اسے مسلمان تسلیم کر لیں گے؟

یقیناً جواب یہی ہوگا کہ وہ پکا زندیق کافر اور پکا بے ایمان ہے۔ وہ مسلمان بالکل بھی نہیں، وہ مسلمان بالکل بھی نہیں۔

مسلمانوں کے لبادہ میں اسلام مخالف جاسوسی:

عالم کفر قیامِ پاکستان سے لے کر اب تک اسلام مخالف دشمنی کے مختلف حربے استعمال کرتا آیا، جن کے ذریعے وہ اسلام اور مسلمانوں کو نہ صرف کمزور بلکہ دنیا کے طول وعرض سے ہمیشہ کے لیے ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی شیطانی چالوں میں سے ایک چال ''اسلام کے لباس میں کفریہ عزائم کا حصول'' ہے۔ مثلاً:

ہندوستان پر جب فرنگی سامراج کی حکومت تھی تو پنجاب کے کسی شہر کی مسجد میں ایک بڑے ہی نیک امام مسجد تھے، وہ عرب شریف سے تشریف لائے تھے، انہوں نے اپنی زندگی کے چالیس سال اسی مسجد میں گزار دیے، چالیس سال نمازوں کی امامت کی، جمعے پڑھائے، نکاح پڑھائے، جنازے پڑھائے، ہزاروں بچوں کو قرآن پڑھایا، لوگوں کو دینی مسائل بتائے، لوگ ان پر فریفتہ تھے، ان کے ہر حکم کو بجا لانا اپنے لیے بڑی سعادت سمجھتے تھے۔

ایک جمعہ کے خطبہ میں اُس بزرگ نے کہا: اب میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں اور اپنے گھر جانا چاہتا ہوں۔ لوگ فرطِ جذبات سے رونے لگے، وہ بزرگ سے کہنے لگے: خدارا! آپ نہ جائیں، ہم آپ کے غمِ فراق میں مر جائیں گے، آپ ہمارے مائی باپ ہیں، ہم آپ کو اپنے ماں باپ کی طرح سنبھالیں گے، لیکن بزرگ نہ مانے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخر روانگی کا وقت آ گیا۔ پورا علاقہ سوگ میں ڈوبا ہوا تھا اور ہر آنکھ پُرنم تھی۔ یہ جذباتی مناظر بزرگ سے بھی نہ دیکھے گئے، اُن کا دل بھی موم ہو گیا، بوڑھی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے اور وہ بزرگ ریلوے پلیٹ فارم کی دیوار پر چڑھ کر ہزاروں کے مجمع سے یوں مخاطب ہوا:

''مسلمانو! تمہاری یہ غم ناک کیفیت دیکھ کر آج میرا بھی دل پھٹ گیا ہے، مسلمانو! اپنی چالیس سال کی نمازیں دُہرا لینا، کیوں کہ میں عیسائی ہوں اور برطانوی حکومت نے مجھے ہندوستان میں جاسوسی کے لیے بھیجا تھا۔ میں مسجد میں بیٹھ کر جاسوسی کا کام کرتا تھا، میں عرب نہیں بلکہ انگریز ہوں۔''

لوگوں کے مُنہ کھلے کے کھلے رہ گئے، بہتے آنسو تھم گئے اور حرکت کرتے ہوئے جسم ساکت ہو گئے اور اتنے میں وہ بوڑھا اپنے ساتھیوں کے ساتھ روپوش ہو چکا تھا۔

سوال یہ ہے کہ اگر وہ دونوں موذی یہودی مسلمانوں کا رُوپ نہ دھارتے، تو کیا وہ مسجد نبوی میں داخل ہو سکتے تھے؟ اگر وہ عیسائی جاسوس ایک عالم دین کے بھیس میں نہ آتا تو کیا وہ مسلمانوں کا پیش امام بن سکتا تھا؟

جواب یقیناً ''نہیں'' کی صورت میں ہو گا۔

یاد رہے کہ ہر کافر خود کو اپنے مذہب سے منسوب کرتا ہے اور اسے اس پر کوئی شرم نہیں آتی، بلکہ وہ اس پر فخر کرتا ہے، ایک ہندو خود کو ہندو کہتا ہے، ایک سکھ خود کو سکھ کہتا ہے، ایک عیسائی خود کو عیسائی کہتا ہے، ایک پارسی خود کو پارسی کہتا ہے، ایک یہودی خود کو یہودی کہتا ہے لیکن قادیانی ایسا زندیق کافر ہے جو اسلام اور اہل اسلام کا دشمن ہونے کے باوجود بھی خود کو مسلمان کہتا ہے۔

کیونکہ بین الاقوامی اسلام دشمن طاقتوں نے اسے مسلمان کا لبادہ پہنا کر مسلمانوں کی صفوں میں داخل کر دیا ہے تا کہ وہ مسلمانوں کے معاشرے میں گھل مل جائے۔ ان کے رسم و رواج کو اپنا لے اور اس کی شناخت بھی اسلامی ہو جائے اور وہ ایک مسلمان معاشرے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آرام وسکون سے رہ کر ان کی جاسوسی کر سکے۔ اسلام کے نام پر اسلام کی تخریب کر سکے۔ اسلام کے نام پر اپنی کفریہ تبلیغ کر سکے اور اسلام کے نام پر لوگوں کو مُرتد بنا سکے۔ اسلام کے دائرے میں رہتے ہوئے مسلمانوں کو رنگ، نسل، زبان اور علاقے کے نام پر دست وگریباں کرا سکے۔ مسلمانوں میں باہم تفرقہ بازی کرا دے اور مسلمان ملک کے کلیدی عہدوں پر قبضہ کر سکے اور ملک کے راز باہر منتقل کر سکے اور پھر کوئی خطرناک سازش کر کے ایک مسلمان ملک کے اقتدار پر قبضہ کر سکے۔

مرزا قادیانی کا قبیح کردار اور خصائل

انبیاء کرام علیہم السلام کی جیسے جوانی پاک وصاف اور قابل اتباع ہوتی ہے ایسے ہی بچپن بھی عام بچوں سے جدا، نہایت پر وقار اور ہر قسم کے لہو ولعب سے پاک ہوتا ہے لیکن قادیان کے اس بناوٹی نبی کے بچپن کے حالات وواقعات گلی محلے کے عام آوارہ بچوں سے بھی گئے گزرے ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

①:......مرزا صاحب بچپن میں چڑیاں پکڑا کرتے تھے اور چاقو نہیں ملتا تھا تو سرکنڈے سے ذبح کر لیتے تھے۔ (سیرت المہدی:۱/۴۰)

②:......مرزا قادیانی بچپن میں گندے پانی میں دیر تک تیرتا رہتا۔

(سیرت المہدی:۱/۲۲۷)

③:......مرزا قادیانی کی طبیعت میں چوری کا مادہ تھا (نمک اور چینی چور)۔

(سیرت المہدی:۱/۲۲۵)

④:......مرزا قادیانی کے مزاج میں عام بچوں کی طرح ضد اور ہٹ دھرمی بھی تھی۔

(سیرت المہدی:۱/۲۲۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑤:......مرزا قادیانی شراب بھی پیا کرتا تھا۔ (خطوط امام بنام غلام:۵)

⑥:......مرزا قادیانی کو افیون کے استعمال کی بھی عادت تھی۔

(اخبار الفضل:۱۹ جولائی، ۱۹۲۹)

⑦:......مرزا قادیانی کو اپنے صحابی سمیت تھیٹر دیکھنے کا شوق بھی تھا۔ (ذکر حبیب: ۱۸)

⑧:......مرزا قادیانی پر حیا سوز اور فحاشی پر مبنی شاعری کا بھوت سوار تھا۔ مرزا قادیانی کے عارفانہ کلام میں سے چند اشعار پیش خدمت ہیں:

چپکے چپکے حرام کروانا — آریوں کا حصول بھاری ہے
نام اولاد کے حصول کا ہے — ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط — یار کی اس آہ و زاری ہے
دس سے کروا چکی ہے زنا — لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے
زن بیگانہ پر یہ شیدا ہیں — جس کو دیکھو وہی شکاری ہے

(روحانی خزائن:۱۰/۷۵، ۷۶)

⑨:......مرزا قادیانی خراب حافظہ، آنکھوں میں مائی او پیا بیماری اور نامردی کا شکار تھا۔

(مکتوبات احمدیہ:۲/۷۹، ۲۷)

⑩:...... پیشاب کرتے ہوئے اکثر اوقات بھولنے کے مرض کی وجہ جیب میں موجود گڑ سے استنجاء کرلیا کرتا تھا۔ (براہین احمدیہ:۱/۶۷)

⑪:...... مذکورہ اوصاف کے علاوہ مرزا قادیانی گالیاں دینا، زنا کا ارتکاب کرنا، جھوٹ بولنا، غیر محرم عورتوں سے تنہائیوں میں ٹانگیں دبوانا، مال بٹورنا، جوتے الٹے پہننا، بٹن الٹے بند کرنا، آنکھ سے کانا اور ہاتھ سے ٹنڈا ہونا، عقل سے پیدل ہونا، سوچ سے جاہل ہونا اور پاگلوں جیسی حرکات کرنا اس کے نمایاں اوصاف میں سے تھا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادنیوں کی سرگرمیاں اور ہتھکنڈے

قادیانی اپنے باطل افکار ونظریات کو پھیلانے اور لوگوں کو اپنے غلیظ مذہب کے جال میں پھنسانے کے لیے مال و دولت، عہدہ ومنصب، شراب وشباب، ہرطرح کا ہتھیار استعمال کرتے ہیں۔ سادہ لوح لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے یہ درج ذیل حربے استعمال کرتے ہیں:

1. خوبصورت بچیوں سے رشتوں کے جھانسے میں قادیانیت کی تبلیغ۔
2. مال ودولت اور بلینک چیک کا لالچ دینا۔
3. زمین کی رجسٹری کا خنجر دکھا کر گمراہ کرنا۔
4. انگلینڈ، جرمنی، امریکہ اور لندن کے ویزوں کے سنہری خواب دکھانا۔
5. مختلف شعبہ جات زندگی میں ملازمتوں کے حسین مواقع کے تیر مارنا۔
6. ہسپتالوں، فری ڈسپنسریوں، کلینک اور خون دینے کے بہانے قادیانیت کا فروغ
7. غرباء ومساکین کو امداد کے جھانسے سے اپنے قریب لانا۔
8. رفاہی کاموں کی آڑ میں قادیانیت کی تبلیغی سرگرمیاں بڑھانا۔
9. کفریات پر مبنی لٹریچر، رسائل، مجلّات، کتب اور پمفلٹوں کے ذریعے دعوت دینا۔
10. سوشل میڈیا اور ٹی وی چینلز کے ذریعے باطل افکار کی اشاعت کرنا۔
11. کفر اور جھوٹ پر مبنی دعوت وتبلیغ کے پروگرامز کرنا۔
12. جھوٹے دین کی قبولیت کے لیے تعلیم وتعلم کے مختلف مقامات پر مراکز قائم کرنا۔

قادیانیت کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

مجاہدین ختمِ نبوت کا فرض ہے کہ وہ عقیدہ ختمِ نبوت کے لیے اپنے مطالبات کے حق میں آواز بلند کریں۔ عدالت سے لے کر حکمرانوں کے ایوانوں تک اپنی صدائیں پہنچائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اخبارات، رسائل و مجلّات، کانفرنسز، سیمینار، موبائل فون میسجز، سوشل میڈیا اور ٹی وی چینلز کے ذریعے عقیدہ ختمِ نبوت کا دلائل سے مکمل تعارف اور شرعی و آئینی قوانین کے تحت زندیق کافر اور مرتد قادیانیوں پر سزا نافذ کرنے پر زور دیا جائے نیز ان کا کفر واضح کیا جائے۔

① قادیانیوں کو ملازمتوں سے فارغ کیا جائے۔

② افواج پاکستان سے قادیانیوں کو نکالا جائے۔

③ حساس محکموں اور اداروں سے قادیانیوں کو خارج کیا جائے۔

④ قادیانی رسائل و مجلّات اور لٹریچر پر پابندی لگائی جائے۔

⑤ قادیانیوں کے دعوتی پروگرامز پر پابندی لگائی جائے۔

⑥ شناختی کارڈ جیسی اہم دستاویزات پر مذہب کا خانہ قائم کیا جائے۔

⑦ آئین پاکستان کے مطابق قادیانیوں پر طے شدہ پابندی کو عملی طور پر عائد کیا جائے۔

⑧ شعائر اسلام کے استعمال کی ممانعت کے قانون پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔

⑨ غریب اور اجنبی علاقوں میں قادیانیوں کی سرگرمیوں پر پابندی لگائی جائے۔

⑩ پرائیویٹ اور سرکاری سطح پر مدارس، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں کے نصاب میں عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر مضامین لکھے جائیں۔

⑪ شاہراہوں، چوکوں، اداروں اور دیگر اہم مقامات کو مجاہدین ختم نبوت کے ناموں سے موسوم کیا جائے۔

⑫ عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر وال چاکنگ، پوسٹرز، بینرز اور چھوٹے چھوٹے کارڈز بنوائے جائیں۔

⑬ ہر مسجد، سکول اور پبلک مقامات پر عقیدہ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر شارٹ کورسز اور پروگرام کروائیں جائیں۔

⑭ قادیانیوں کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑮ فتنہ قادیانیت کا نظریاتی وجود مٹانے کے لیے ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد ضرور پیدا کرنا ہوگا۔

آئینِ پاکستان میں قادیانیوں کی حیثیت

7 ستمبر 1974 کو قادیانیوں سے متعلق درج ذیل باتوں کو واضح طور پر آئینِ پاکستان کا حصہ بنا دیا گیا:

* دائرہ اسلام سے خارج
* اپنی عبادت گاہوں کو مسجد نہیں کہہ سکتے
* اذان نہیں دے سکتے
* اپنے مذہب کو اسلام نہیں کہہ سکتے
* اپنے آپ کو مسلمان نہیں کہلا سکتے
* اپنے مذہب کی تبلیغ نہیں کر سکتے۔

لیکن ان کی سینہ زوری دیکھیے کہ یہ علی الاعلان آئینِ پاکستان کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور خود کو اقلیت تسلیم بھی نہیں کرتے بلکہ اپنے آپ کو ''مسلمان'' کہلانے پر مصر اور بضد ہیں۔ جب ایک قوم ملک کے آئین کی ہی غدار ہو تو کس حیثیت سے ملکی معاملات کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں دی جا سکتی ہے؟

قادیانی دین وملت کے دشمن

حکومت پر قبضے کا منصوبہ:

قادیانی چونکہ اپنے علاوہ کسی کو مسلمان نہیں سمجھتے، اس لیے ان کا خیال ہے کہ یہ ملک بھی کافر ہے اور ہمیں اس میں اپنی حکومت بنانے کے لیے تگ و دو کرنا چاہیے۔ یہ ان کا بہت قدیم منصوبہ ہے۔ جیسا کہ خلیفہ قادیان مرزا بشیر الدین نے ایک مرتبہ تقریر کرتے ہوئے کہا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا: ''ہم احمدی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں۔'' (الفضل 14 فروری 1922)

اسی طرح کہا:

''اس وقت تک کہ تمہاری بادشاہت قائم نہ ہو جائے تمہارے راستے سے یہ کانٹے ہرگز دُور نہیں ہو سکتے۔'' (الفضل 8 جولائی 1933)

متحدہ بھارت:

مرزا غلام احمد قادیانی کا بیٹا مرزا محمود کہتا ہے:

''ہم نے ہندوستان کی تقسیم پر رضامند ہوئے تو خوشی سے نہیں بلکہ مجبوری سے، اور ہم یہ کوشش کریں گے کہ کسی نہ کسی طرح پھر متحد ہو جائیں۔''

(الفضل 17 مئی 1947ء)

مسلمانوں سے عداوت کی انتہا:

قادیانیوں کے مذہبی اخبار میں مسلمانوں کے متعلق ایک بار یہ گھٹیا عبارت تحریر ہوئی:

''ہم فتح یاب ہوں گے۔ ضرور تم مجرموں کی طرح ہمارے سامنے پیش کیے جاؤ گے اس وقت تمہارا حشر بھی وہی ہو گا جو فتح مکہ کے دن ابوجہل اور اس کی پارٹی کا ہوا۔'' (الفضل 3 جنوری 1952)

پنڈت نہرو کا والہانہ استقبال:

پنڈت جواہر لعل نہرو جب لاہور آیا تو قادیانیوں نے اس کا پرتپاک اور والہانہ استقبال کیا۔ اس کی وجہ انہوں نے اپنے مذہبی اخبار میں یہ بیان کی:

''پنڈت جواہر لعل نہرو نے ڈاکٹر اقبال کے ان مضامین کا رڈ لکھا جو انہوں نے احمدیوں کو مسلمانوں سے علیحدہ قرار دِیے جانے کے لیے لکھے تھے اور نہایت عمدگی سے ثابت کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے احمدیت پر اعتراض اور احمدیوں کو علیحدہ کرنے کا سوال بالکل نامعقول اور خود ان کے گزشتہ رویہ کے خلاف ہے تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے شخص کا جب وہ صوبہ میں مہمان کی حیثیت سے آ رہا ہو ایک سیاسی انجمن کی طرف سے استقبال بہت اچھی بات ہے۔'' (الفضل 11 جون 1936ء)

ڈاکٹر علامہ اقبال رحمہ اللہ کا قول:

قادیانی جماعت کو یہودیت کا چربہ اور دین و ملت کی غدار کا لقب مصور پاکستان ڈاکٹر علامہ اقبال رحمہ اللہ نے دیا تھا، قادیانی جماعت کے حوالہ سے ڈاکٹر علامہ اقبال رحمہ اللہ اور پنڈت نہرو کے درمیان خط و کتابت ریکارڈ پر موجود ہے، جس میں اپنے آخری خط میں علامہ اقبال نے لکھا ہے کہ: ''میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ قادیانی دین اور ملت کے غدار ہیں۔''

قادیانی اور مسئلہ کشمیر:

قادیانیوں نے مسلمانوں کے مقابلہ میں کشمیر کے راجہ کی حمایت کی اور کہا کہ مہاراجہ اور اس کے خاندان کے خلاف الزامات عائد کیے جا رہے ہیں، یہ غلط بات ہے ہم اس کی مخالفت کرتے ہیں، اور ہماری تمام تر ہمدردیاں مہاراجہ کے ساتھ ہیں۔

(الفضل قادیان۔ 20 جون 1946)

ظفر اللہ خان قادیانی نے قائداعظم کا جنازہ نہیں پڑھا:

ایک اور موقع پر چودھری ظفر اللہ خان قادیانی سے سوال ہوا کہ آپ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے جنازہ کے وقت غیر مسلم سفیروں کے ساتھ گراؤنڈ میں ایک طرف بیٹھے رہے، جنازے میں شریک نہ ہونے کی کیا وجہ تھی؟ اس نے جواب دیا: آپ مجھے مسلمان حکومت کا ایک کافر وزیر، یا ایک کافر حکومت کا مسلمان وزیر خیال کریں۔

(کیونکہ وہ قائداعظم کو اس بناء پر کافر سمجھتا تھا کہ وہ مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتے تھے)۔ (زمیندار لاہور 8 فروری 1950ء)

لیاقت علی خان کا قتل:

ہفت روزہ تکبیر (مارچ 1986) نے پاکستان کے مشہور سراغاں جیمز سالومن ونسٹنٹ کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادوں کے حوالے سے یہ انکشاف کیا ہے۔سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ نے قاضی احسان احمد شجاع آبادی کو کہا کہ وزیراعظم سے ملاقات کر کے انہیں قادیانیوں کی تخریب کاریوں سے آگاہ کرو۔ لہٰذا ملاقات طے ہوئی اور قاضی صاحب نے قادیانیت کے سربستہ رازوں کی گرہیں کھولیں تو لیاقت علی خان حیران رہ گئے۔لیاقت علی خان نے کہا: اب یہ بوجھ آپ کے کندھوں سے میرے کندھوں پر آن پڑا ہے۔اسکے بعد انہوں نے ظفر اللہ خان سے وزارتِ خارجہ کا قلمدان واپس لینے کا ارادہ کرلیا۔ جب اس کی خبر ظفر اللہ کو ہوئی تو اس نے اپنے لے پالک کنزے جرمن قادیانی کے ذریعے راولپنڈی کے جلسہ عام میں وزیراعظم کو قتل کروا دیا۔شور وغل میں سیدا کبر کو قاتل مشہور کر دیا گیا اور سوچی سمجھی سازش کے تحت اسے ہلاک کر دیا گیا۔

قادیانیوں کا دعویٰ حب الوطنی اور پاکستان کا ایٹمی پروگرام

①:...... قادیانی جماعت کے سیکرٹری برائے خارجہ امور احمد عبدالرزاق نے جرمنی میں ایک چیریٹی ڈنر کے موقع پر کہا:'' پاکستان کا ایٹمی پروگرام اس کینسر کی طرح ہے، جس نے ساری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔''

②:...... پاکستان کے سابق وزیر قانون شریف الدین پیر زادہ کی گواہی ہے کہ 1967ء میں فرانسیسی صدر نے ایوب خان کو ایٹمی پرگرام میں معاونت کی پیشکش کی مگر اس وقت قادیانی مشیر ایم ایم احمد اس کے آڑے آیا، ایوب پر دباؤ ڈالا، جب دیکھا کہ وہ نہیں مان رہا تو امریکہ کو مخبری کر دی، ڈاکٹر عبدالسلام بھی ایسا ہی شخص ہے جس کی جاسوسی کی اطلاع پر بھٹو نے اس کے ایٹمی تنصیبات میں داخلہ پر پابندی لگادی تھی۔

ذوالفقار علی بھٹو کے قتل کی سازش

جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد کی صدارت میں بعض سرکردہ قادیانیوں نے جناب ذوالفقار علی بھٹو کو راستہ سے ہٹانے کا فیصلہ کیا۔ پروگرام یہ طے ہوا کہ ایک تقریب میں انہیں قتل کر دیا جائے۔ (رپورٹ جسٹس صمدانی ٹربیونل :نوائے وقت لاہور یکم اکتوبر 1974)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خود بھٹو نے اپنے ایام اسیری میں اپنے سیکورٹی کے انچارج کرنل رفیع سے کہا رفیع قادیانی پاکستان میں وہی مقام چاہتے یں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔

امریکی ایجنٹ:

سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ حکومت میں جب قادیانیوں کو کافر قرار دینے کی تحریک زوروں پر تھی تب بھٹو صاحب نے آغا شورش کاشمیری رحمہ اللہ پر ایک حیرت انگیز انکشاف کرتے ہوئے بتایا تھا کہ: ''جب میں سربراہِ مملکت کی حیثیت سے امریکہ کے دورے پر گیا تو امریکی صدر نے مجھے ہدایت کی کہ پاکستان میں قادیانی جماعت ہمارا گروہ ہے، آپ ہر لحاظ سے ان کا خیال رکھیں۔ دوسری مرتبہ جب میں پھر امریکہ کے دورے پر گیا تو دوبارہ پھر یہی ہدایت ملی۔ یہ بات میرے پاس قومی امانت تھی، ریکارڈ کے لیے پہلی مرتبہ انکشاف کر رہا ہوں۔''

پاکستان کے ازلی وابدی دشمن:

اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ آپ (احمدی) بےفکر رہیں۔ چند دنوں میں (احمدی) خوشخبری سنیں گے کہ یہ ملک صفحہ ہستی سے نیست و نابود ہو گیا ہے۔

(مرزا طاہر قادیانی خلیفہ چہارم کا سالانہ جلسہ لندن ۱۹۸۵)

قادیانی آئینِ پاکستان کے غدار:

①:...... آئینِ پاکستان کے مطابق جو کوئی پاکستان کے آئین کو تسلیم نہیں کرتا، متبادل نظام لاتا ہے، یا اُس کی توہین کرتا ہے۔ وہ ملک کا غدار ہے۔ اس کے خلاف غداری کا مقدمہ لازم ہے، اس حوالہ سے قادیانی جماعت 1974ء سے اب تک آئین کی باغی ہے۔ وہ آئین کے فیصلہ کو تسلیم نہیں کرتی، بلکہ اسے تسلیم کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔

②:...... قادیانیوں نے چناب نگر میں متوازی عدالتی نظام قائم کر رکھا ہے۔ قادیانیوں کو ملکی عدالتوں میں جانے سے روکا جاتا ہے، اس کے ٹھوس ثبوت موجود ہیں جو کسی بھی عدالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں پیش کیے جا سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان عدالتوں کے فیصلوں پر عملدرآمد کے لئے غیر قانونی طور پر مسلح شعبے قائم ہیں جو کہ بغاوت ہے، اس سے ہٹ کر ملک کے آئین میں انہیں غیر مسلم قرار دیا گیا اور ان شقوں کو تسلیم نہ کر کے یہ ملک کے غدار قرار پاتے ہیں۔

(روزنامہ اوصاف، اسلام آباد۔ 29 مارچ 2016ء)

بلوچستان پر قبضے کا منصوبہ:

مرزا محمود احمد لکھتا ہے:

''بلوچستان کی کل آبادی پانچ چھے لاکھ ہے۔ زیادہ آبادی کو احمدی بنانا مشکل ہے لیکن تھوڑے آدمیوں کو احمدی بنانا کوئی مشکل نہیں۔ پس جماعت اس طرف پوری توجہ دے تو اس صوبہ کو بہت جلد احمدی بنایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم سارے صوبے کو احمدی بنالیں تو کم از کم ایک صوبہ تو ایسا ہو جائے گا جس کو ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں گے۔ پس تبلیغ کے ذریعے بلوچستان کو اپنا صوبہ بنا لو، تاکہ تاریخ میں آپ کا نام رہے۔'' (الفضل 13 اگست 1948ء)

اسرائیل میں 600 قادیانی فوجی:

1972 کی قومی اسمبلی میں مولانا ظفر انصاری نے پارلیمنٹ کو یہ بتا کر حیرت میں ڈال دیا کہ اسرائیل کی فوج میں 600 قادیانی بھی شامل ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور صفحہ 5۔ 29 دسمبر 1975)

اسرائیل میں قادیانی مشن:

اسرائیل میں کوئی بھی مذہبی مشن کام نہیں کر سکتا لیکن قادیانی مشن کو اسرائیل میں کام کرنے کی کھلی اجازت ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیانیوں کے متعلق علماء امت کا فتویٰ

تقریباً 1400علماء امت کا فتویٰ ہے کہ قادیانی زندیق کافر، مرتد، دین ووطن کے غدار اور بدترین دشمن ہیں۔

1. اس لیے ان کے ساتھ کسی بھی قسم کے دینی، معاشی ومعاشرتی یا سیاسی تعلقات رکھنا،
2. ان کے ساتھ ہمدردی رکھنا یا ان کے ساتھ پیار ومحبت سے پیش آنا،
3. ان کی کسی بھی کام میں معاونت کرنا یا ان کے خوشی وغمی کے پروگرامز میں شریک ہونا،
4. ان کے ساتھ رشتہ ناطہ یا دوستی رکھنا،
5. قادیانیوں سے سلام وکلام کرنا یا ان کے ساتھ، اُٹھنا بیٹھنا،
6. ان کے ساتھ لین و دین کرنا یا شادیاں کرنا،
7. ان کی مصنوعات کی خرید وفروخت کرنا حرام ہے، اور ایسا کرنے والا شخص گمراہ، ظالم ہے اور جو شخص قادیانیوں کو مسلمان یا مسلمانوں سے اچھا سمجھے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے تو ایسا آدمی بھی بدترین زندیق کافر ہو جاتا ہے۔

قادیانی مصنوعات کا بائیکاٹ

سب سے پہلے تو یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ قادیانیوں کی مصنوعات کا بائیکاٹ ایمانی پہلو رکھتا ہے نہ کہ لالچ پر مبنی کوئی معاشی پہلو۔ یعنی بائیکاٹ کا مقصد یہ نہیں کہ قادیانیوں کو معاشی طور پر کنگال کر کے ان کے کاروبار کو ہڑپ لیا جائے بلکہ ہماری طرف سے جب قادیانیوں کی مصنوعات کے بائیکاٹ کا کہا جاتا ہے تو اس کا اصل مقصد قادیانی مذہبی تبلیغ اور نشر واشاعت کے فتنے سے اُمت مسلمہ کو محفوظ رکھنا اور مسلمانوں کے دین وایمان کی سلامتی کو ہر ممکن حد تک قائم رکھنے کی سعی کرنا ہے، یہ بات واضح کرنا ضروری ہے کہ یہ تمام فتاویٰ جات قادیانی تعلیمات اور عقائد واعمال کی روشنی میں اچھی طرح چھان پھٹک کرنے کے بعد تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسالک کے جید علمائے کرام کے اجماع کے بعد ہی جاری کیے گئے ہیں۔

اس سلسلے میں آپ کے سامنے ایک حدیثِ مبارکہ پیش کرتے ہیں۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں مسیلمہ کذاب آیا اور کہنے لگا: اگر محمد اپنے بعد خلافت میرے لیے مقرر کر دیں تو میں آپ کی پیروی کر لیتا ہوں اور وہ اپنی قوم کے بہت سے آدمیوں کو لے کر آیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لے گئے جبکہ آپ کے ہمراہ حضرت ثابت بن قیس بن شماس تھے اور آپ کے ہاتھ میں کھجور کی شاخ کا ایک ٹکڑا تھا، یہاں تک کہ آپ مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس آ کر ٹھہر گئے اور فرمایا: ''اگر تُو مجھ سے شاخ کا یہ ٹکڑا بھی مانگے تو میں تجھے یہ بھی نہیں دوں گا اور اللہ تعالیٰ نے جو تیرے حق میں فیصلہ کر رکھا ہے تُو اس سے آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اگر تُو نے میری اطاعت سے رُوگردانی کی تو اللہ تعالیٰ تجھے ہلاک کرے گا، اور میں تجھے وہی شخص خیال کرتا ہوں جو مجھے خواب دکھایا گیا تھا۔'' (وہ خواب یہ تھا کہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک بار میں سو رہا تھا کہ میں نے اپنے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن دیکھے، مجھے ان کی وجہ سے بہت پریشانی ہوئی تو خواب میں ہی مجھے وحی کی گئی کہ ان پر پھونک مار دیں۔ میں نے پھونک ماری تو وہ اُڑ گئے۔ میں نے اس خواب کی تعبیر یہ کی کہ میرے بعد دو کذاب ظاہر ہوں گے۔ ان میں سے ایک اسود عنسی تھا اور دوسرا مسیلمہ کذاب ہو گا جو یمامہ کا رہنے والا ہے۔'' (صحیح البخاری: ٣٦٢١، ٣٦٢٢)

مندرجہ بالا حدیثِ نبوی سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ نبوت کے جھوٹے دعوے داروں اور زندیق مرتدین؛ جن میں قادیانی بھی شامل ہیں، کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے۔ یعنی ہمیں اس سنتِ رسول پر عمل پیرا ہوتے ہوئے انہیں ایک پیسے کا فائدہ بھی نہیں دینا چاہیے، چہ جائیکہ ہم ان کی معیشت مضبوط کرتے رہیں۔ اس لیے یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ قادیانیوں کی مصنوعات کا بائیکاٹ کوئی جذباتی فیصلہ نہیں ہے بلکہ یہ محبتِ رسول کا تقاضا تو یہ ہے کہ ہم ہر اس چیز اور ہر اس کام سے پیچھے ہٹ جائیں جس سے کسی بھی طور پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی ﷺ کے دشمن ان زندیقوں کو یا ان کے ناپاک مشن کو فائدہ پہنچتا ہو۔بصورت دیگر ہم محلِ ختم نبوت میں نقب زنی کی کوششوں میں برابر شرک متصور ہوں گے۔ (نعوذ باللہ من ذالک)

اللہ تعالیٰ ہمیں محبتِ رسول کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

ذیل میں قادیانیوں کی چند نمایاں مصنوعات ذکر کی جارہی ہیں:

1. شیزان کی تمام مصنوعات (جوس، کیچپ، اچار، چٹنی، ثمرقند، شربت وغیرہ)
2. پرل بناسپتی
3. ذائقہ گھی رکوکنگ آئل
4. TWIST جوسز
5. AllPure جوسز
6. قائداعظم لاء کالجز
7. Nets کالجز
8. شاہ تاج شوگر مل لمیٹڈ
9. پنجاب آئل ملز ٹیکسلا کی تمام مصنوعات
10. یونیورسل سٹیبلائزر
11. وارثن کی تمام مصنوعات

مذکورہ بالا اوران کی دیگر مصنوعات کا بائیکاٹ کرنا اہل اسلام پر فرض ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

حافظ شفیق الرحمن زاہد

0301-5989211

مدیر: الحکمۃ انٹرنیشنل لاہور

15 ستمبر 2018ء، 4 محرم 1440ھ، بروز ہفتہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "